سوال

(23) حالتِ حیض میں حج اور طواف

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

عورت حیض کی حالت میں طواف یا حج اور عمرہ کر سکتی ہے یا نہیں ؟ قرآن و حدیث کی روشنی میں وضاحت کریں ۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حائضہ عورت حج اور عمرہ کا احرام باندھ لے اور حج کے سارے کام کرتی جائے صرف بیت اللہ کا طواف نہ کرے اور نہ ہی نمازیں ادا کرے پھر جب حیض سے پاک ہو جائے تو خانہ کعبہ کا طواف کرلے کیونکہ طواف کیلیئے طہارت شرط ہے ۔ اگر طہارت نہ ہو تو طواف نہیں ہوتا ۔ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ :

نا لانرى إلاالحَجَّ، فلمّا كُنّا بِسَرِفَ حِضْتُ، فدَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ وَأنَا أَبْكِي، قَالَ: «مالكِ أَنُفِسْتِ؟». قُلْتُ: نَعَمْ، قَالَ: «إنَّ هذا أَمْرٌ كَتَبَهُ اللَّهُ عَلَى بَنَاتِ آدَمَ، فَاقْضِي ما يَقْضِي الحَاجُّ، غَيْرَ أَنْ لاَ تَطُوفِي بِالْبَيْتِ حتى تطهري»

'' ہم نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نکلے ۔ ہمارا مقصود صرف حج تھا پھر جب ہم سرف مقام پر پہنچے تو میں حائضہ ہو گئی ۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم داخل ہوئے تو میں رو رہی تھی ۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا شاید تجھے حیض آنا شروع ہو گیا ، میں نے کہا ہاں ! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ ایک ایسی چیز ہے جس کو اللہ تعالیٰ نے آدم کی بیٹیوں کیلیئے مقرر کر دیا ہے ۔ جو کچھ حاجی کرتے ہیں تو بھی کرتی جا ۔ سوائے اس کہ کہ پاک ہونے تک بیت اللہ کا طواف نہ کرنا '' ۔ (متفق علیہ ۔ مشکوٰة ۲/ ۵۸۱)
اس حدیث سے معلوم ہوتا ہے کہ حالتِ حیض میں عورت بیت اللہ کے طواف کے علاوہ باقی حاجیوں والے تمام کام کر سکتی ہے اور جب حیض سے پاک ہو جائے تو پھر بیت اللہ کا طواف کر ۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

آپ کے مسائل اوران کا حل

ج1